



## سوال

(192) وہابی دعوت سلفی دعوت ہے اور ان افتراء پروازوں میں کوئی صداقت نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو پرواز پکڑا گیا ہے کہ امام شیخ محمد بن الوہاب رحمۃ اللہ علیہ کے پیروکاروں نے جب جزیرۃ العرب پر قبضہ کیا اور مدینہ منورہ پہنچے تو انہوں نے مسجد نبوی میں واقع روضہ شریف میں اپنے گھوڑا باندھ دینے سے کیا یہ صحیح ہے؟

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات بالکل صحیح نہیں ہے بلکہ یہ جھوٹ اور حق کی مخالفت ہے۔ مشہور بات یہ ہے کہ امام محمد بن عبد الوہاب کے پیروکاروں نے جب مدینہ منورہ پر قبضہ کیا تو انہوں نے یہاں سلفی دعوت کی نشر و اشاعت کا کام کیا۔ اس توحید کی حقیقت کو بیان کیا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم ﷺ کو مبعوث فرمایا تھا اور جس شرک اکبر میں لوگ مبتلا ہو چکے تھے اس کی انہوں نے تردید کی مثلاً رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی سے استغاثہ آپ سے مدد طلب کرنا بقیع میں مدفون صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اہل بیت اور اولیاء سے استغاثہ نبی ﷺ کے ہچا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر شہداء احد سے استغاثہ کی انہوں نے تردید کی اور لوگوں کو اسلام کی حقیقت بتائی اور اس وقت حجاز وغیرہ میں جن بدعات و خرافات کا دور دورہ تھا ان کی انہوں نے مذمت کی اس کے علاوہ اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ انہوں نے قبر شریف یا روضہ کی توہین کی یا یہ کہتا ہے کہ انہوں نے معاذ اللہ نبی کریم ﷺ کی توہین کی یا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اولیاء اللہ میں سے کسی کی شان میں گستاخی کی تو وہ جھوٹا افتراء پروازی کرتا خلاف واقعہ اور خلاف حقیقت بات کرتا ہے کتب تاریخ ان دلائل سے بھری پڑی ہیں جو ہماری بات کی شہادت دیتی اور افتراء پروازوں کے جھوٹ کو طشت ازیم کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی اور آپ کو بھی دین میں تفقہ اور ثابت قدمی عطا فرمائے کہ ہم اس سے ملاقات کے دن تک اس کہ دین سے وابستہ رہیں مجھے اور آپ کو لغزشوں سے محفوظ رکھے وہی کار ساز و قادر ہے ہم اللہ عزوجل سے یہ بھی دعاء کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے تمام علماء اور تمام داعیان ہدایت کو معاف فرمائیے ہمیں اور آپ کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے ہم سب کو حق کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق سے نوازے اور اس سے بچنے کی توفیق سے سرفراز فرمائے۔

بدا معذی واللہ اعلم بالصواب



ج 1 ص 38